40409- بنکوں کے حصص کی خریداری اوران کی تجارت جائز نہیں

سوال

کیا بنکوں کے حصص کی خریداری اوران کی تجارت جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

بنکوں کے حصص حقیقت میں پیسے ہیں، اوراس بنا پر بنکوں کے حصص نہ تو خریداری جائز ہے اور نہ ہی فروخت کیونکہ یہ نقدی (کرنسی) کی نقدی کے ساتھ برابری اور قبضہ کی شرط کے بغیر ہے، اوراس لیے بھی کہ بنک سودی ادارے ہیں ان کے ساتھ تعاون کرنا جائز نہیں، نہ تو خریداری میں اور نہ ہی فروخت میں.

اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم نیکی اور بھلائی اور تقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرو، اور تم برائی اور گناہ اور عداوت میں ایک دوسرے کا تعاون نہ کرو، اوراللہ تعالی کا تقوی اور پرہیزگاری اختیار کرو، بلاشبہ اللہ تعالی شدید سزا دینے والا ہے}.المائدۃ(2).

اوراس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے اور کھلانے والے، اوراسے لکھنے والے، اوراس کے دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی ہے، اور فرمایا کہ یہ سب برابر ہیں". صحیح مسلم

اورآپ کے لیے صرف اصل مال ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں.

آپ اورآپ کے علاوہ دوسرے مسلمانوں کو میری یہ نصیحت ہے کہ جتنے بھی سودی معاملات ہیں ان سے بچ کر رہیں، اوران کے نزدیک بھی نہ جائیں اوراس معاملہ میں جو کچھ ہوچکا ہے اس پر اللہ تعالی کے ہاں توبہ واستغفار کریں، کیونکہ سودی لین دین کرنا اللہ سبحانہ وتعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ ہے، اور یہ اللہ تعالی کے غضب اور ناراضگی اور اس کی سزا کے مستحق ہونے کا سبب ہے.

جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا :

.{وہ لوگ جو سود خور ہیں وہ کھڑے نہ ہونگے مگراس طرح جس طرح ایک شیطان کے چھونے سے خبطی بنایا ہوا شخص کھڑا ہوتا ہے، یہ اس لیے کہ وہ یہ کہا کرتے تھے کہ تجارت بھی تو سود کی طرح ہی ہے، حالانکہ اللہ تعالی نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے، جو شخص اپنے پاس اللہ تعالی کی آئی ہوئی نصیحت سن کر رک گیا اس کے لیے وہ ہے جو گزر چکا، اوراس کا معاملہ اللہ تعالی کی طرف ہے، اور جو کوئی پھر دوبارہ (حرام کی طرف) لوٹا وہ جہنمی ہے، ایسے ہمیشہ ہی اس میں رہیں گے}.البقرۃ(275).

اورایک مقام پرارشاد ربانی ہے :

.{اے ایمان والو!اللہ تعالی سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم سچے اور پکے مومن ہو، اوراگر تم ایسا نہیں کروگے تو تم اللہ تعالی اوراس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ لڑنے کے لیے تیار ہوجاؤ، ہاں اگر توبہ کرلو تو اصل مال تمہارا ہی ہے، نہ تو تم ظلم کرو اور نہ ہی تم پر ظلم کیا جائے}.البقرۃ(278-279).

اوراس حدیث کی بنا پر بھی جواوپر کی سطور میں بیان کی جا چکی ہے. اھ.